عدالت کی سنوائی ختم ہوئی چاہتی ہے تمام جھوٹے ثبوتوں اور جھوٹے گواہوں کے بیان کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ عدالت اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ شاہزیب کے والد کو ڈیفینس میں 500 گزکا بنگلہ آسٹریلیہ میں فلیٹ اور ستائیس کروڑ روپے ادا کر کے بہن کی عزت پر ہاتھ ڈالنے والے ملزم شاہ رخ جتوئی کو باعزت بری کیا جاتا ہے یہ عدالت انصاف کی اندھی عورت اور اسکے ہاتھ میں لٹکتے ترازو پر کفن ڈال کر ہمیشہ کے لیے ملتوی کی جاتی ہے کہ یہ ملک اپنا ہے اور اس ملک کی سرکار اپنی ہے ملی ہے نوکری جب سے بغاوت چھوڑ دی ہم نے گناہگاروں میں شامل مد دعی بھی اور ملزم بھی تیرا انصاف دیکھا اور عدالت چھوڑ دی ہم نے

مظلوم صداؤں کا نصیب بیٹیوں کے نصیب سے بھی بدتر ہوتا ہے ذی وقار اور وقت اصل جب انھیں انصاف کے زچہ خانہ پہنچنے کی ایک شہادت موصول نہیں ہوتی تو یہ زبان کی کوکھ میں ہی مر جاتی ہیں کبھی اجتماعی زیادتی کا کلنک لیے عدالت زنا کے در پر کھٹکٹاتی ہے تواگلے روز ہی اپنے سگے بائی کے لاشے کو اپنے دروازے کی چوکھٹ پر پاتی ہے کبھی عدالتوں کے چکر کاٹتے کاٹتے نقیب اللہ محصور کا باپ مٹی ہو جاتا ہے مگر آنسو بہاتے لوگوں کی خاطر میزان نہیں اگلتا کبھی اپنے جسم پر پانچ گولیوں کے بوسے لیے زخمی اپنی جان کی امان مانگتا ہے تو اسے ہسپتال لے جانے کی بجائے قریبی تھانے کا طواف کروایا جاتا ہے

مقدمہ میرا فیصلہ تمہارے نام کا یہاں تک کہ ووٹ میرا حق میرا انگھوٹا بھی میرا اور انتخابی نشان تمھارے نام کا تو پھر تم ہی بتاؤ کیا ہے تمھارے پاس میرے نام کا کہ میں پوچھنے لکا ہوں سبب اپنے قتل کا میں حد سے بڑھ گیا ہوں مجھے مار دی جیے یہ ظلم ہے کہ ظلم کو کہتا ہوں صاف ظلم کیا ظلم کر رہا ہوں مجھے مار دی جیے پھر اس کے بعد شہر میں ناچے گا ہو کا شور میں آخری صدا ہوں مجھے مار دی جیے